ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ
فضائل درود وسلام
مطبع مولائی حسینی طبع شد
در زمن مصطفیٰ محمد خان مہتمم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی کرم حبیبہ احب تکریم و عظمہ تعظیما و قال یا ایہا الذین امنوا صلوا علیہ و سلموا تسلیما فنصلی و نسلم علی ذلک الحبیب المکرم و علی الہ و صحبہ ذوی الکرم بعد بنیت تائید دین متین و باقتضای محبت جناب سید الثقلین صلی اللہ علیہ و الہ و سلم یہ رسالہ بیان فضائل درود و سلام مین لکہا جاتا ہی مشتمل پانچ فصلون پر فصل اول تفسیر آیہ کریمہ ان اللہ و ملئکتہ یصلون علی النبی آخر تک فصل دوم بیان احادیث درود و سلام مین فصل سوم بیان مواقع و اوقات درود و سلام مین فصل چہارم بیان حکایات صالحین مین کہ مشتمل بر منافع درود و سلام مین فصل پنجم بیان صیغہای درود مین جو حدیث مین وارد ہین اور جن سی شرف رویت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم حاصل ہوتا ہی و نام تاریخی اس رسالہ کا فضائل درود و سلام ہی

## فصل اول تفسیر آیہ کریمہ ان اللہ و ملائکتہ آخر تک

فرمایا اللہ تعالی نی ان اللہ و ملئکتہ یصلون علی النبی یا ایہا الذین امنوا صلوا علیہ و سلموا تسلیما بیشک اللہ اور فرشتی اسکی درود بہیجتی ہین پیغمبر پر ای ایمان والو درود بہیجو پیغمبر پر اور سلام بہیجو سلام ف اس آیت سی کمال تعظیم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی

پائی جاتی ہی اور کمال تاکید ہی اس آیت مین درود اور سلام بہیجنی کی آپ پر کہ اللہ جل جلالہ
پہلی اپنا درود بہیجنا اور ملائکہ کا درود بہیجنا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بیان کیا
اور بلفظ انَّ سی اس مضمون کو موکد کیا بعد اوسکی مسلمانون کو بلفظ یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا خطاب کرکی درود
وسلام بہیجنی کا بتاکید حکم دیا اسکی مثال یہ ہی کہ ایک بادشاہ کو اپنی کسی امیر کی تعظیم کرانی اپنی سب
تابعین سی منظور ہو تو اوسکی دو صورتین ہین ایک یہ کہ صرف حکم دیدی کہ تم فلانی کی تعظیم کرو اور
دوسری یہ کہ بادشاہ خود اوس امیر کی تعظیم کری اور اپنی امرای مقربین سی تعظیم کراوی بعد اسکی
سب عام تابعین پر یہ بات بتاکید ظاہر کری کہ ہم اور مقربین ہماری فلانی امیر کی
تعظیم کرتی ہین پھر بتاکید تمام حکم دی کہ تم سب اوسکی تعظیم کرو سو اس آیت مین مثل دوسری
صورت کی ہی اور ظاہر ہی کہ اس صورت مین نہایت تعظیم و تاکید تعظیم ہی بہ نسبت پہلی صورت کی
**ف** یہ آیت جسطرح کمال تعظیم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دلالت کرتی ہی اسیطرح
کمال فضیلت درود اور شرف درود بہیجنی والی پر دلالت کرتی ہی اس لئی کہ موافق
اس آیت کی درود بہیجنی والا وہ کام کرتا ہی جو خدا تعالی اور ملائکہ کرتی ہین اور درود بہیجنا
ایسا کام اشرف ہی کہ مصدر اول اوسکا خدا تعالی اور ملائکہ ہین **ف** درود بہیجنا خدا تعالی
کا یہ ہی کہ رحمت خاصہ نازل فرماوی اور ملائکہ اور مومنین کا یہ ہی کہ خداوند تعالی اپنی
رحمت خاصہ کو واسطی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگین نکتہ رحمت خاصہ اللہ جل جلالہ
تو روز ازل سی شامل حال جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی اور تا ابد رہی گی اور ظہور اوسکا روز
حشر شفاعت کبری سی مقام محمود مین اور بہشت مین یقینًا ہوگا پھر اوسکی لئی دعا مانگنی کی کیا وجہ
سو سر اسکا یہ ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صفت عبدیت بہت پسند تہی چنانچہ اکثر
احادیث سی ثابت ہوتا ہی اور اللہ جل جلالہ نی بہی مواقع تکریم مین آپ کو عبد کر تعبیر کیا ہی چنانچہ معراج مین
سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ اور فَاَوْحٰٓی اِلٰی عَبْدِہٖ مَآ اَوْحٰی اور محققین صوفیہ کی
تحقیق نہایت عبدیت کی مانند کوئی مرتبہ نہین ہی اسواسطی کہ عبد بالکل مولی کا ہوتا ہی پس مقام عبدیت
اپنی ہستی کو کہو دینا اور خدا کی ہستی کر باقی رہنا ہی اور مقتضای مقام عبدیت یہ ہی کہ کمال عظمت

مولیٰ کی عبد کی ذہن مین ہوا ورا وسکی جاہ وجلال کی سامنی نہ اپنی کچھہ ہستی سمجھی نہ اپنا کچھہ حق
قایم کری اور ہر آن مین اور ہر شان مین مولیٰ سی عاجزی کری اور کسی طرح ظہور اپنی استغنا کا نہو
اسی لئی درود بھیجنی کا کہ طلب رحمت ہی واسطی آپکی حکم ہوا اور حدیث مین دعا کرنیکا واسطی بعث
مقام محمود کی ارشاد ہوا حال آنکہ کلام اللہ مین صاف وعدہ ہوچکا ہی عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ
رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا آ ہ اوسمقام کی حصول مین آپکی لئی کچھہ شک نہین مگر دعا کرانیکی یہی وجہ
کہ مولیٰ سی تضرع وزاری چلی جاوے اور شان عبدیت کا ظہور ہی اور استغنا کی بات پائی نجاوے
نکتۂ ثانیہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حق امت پر اتنا ہی کہ کسیکا نہین سب سے
زیادہ حق ماباپ کا ہی سو اونکا احسان یہی ہی کہ عالم عدم سی وجود مین لائی اور سبب حیات فانی
ہوئی اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی دوزخ سی نکالکر بہشت مین داخل کیا اور آپ
سبب حیات جاودانی کی ہوئی پس آپکا احسان بدرجہا ماباپکے احسان سی زیادہ اور شکر محسن واجب
اسی لئی ہر امتی کو ضرور ہے کہ شکر آپکا ادا کری لیکن ادای شکر کی کوئی صورت معلوم نہ تھے
لھذا اللہ جل جلالہ نی کہ اس امت پر بہ نسبت اور امتون کی زیادہ تر رحیم ہی خود انکو طریقہ ادا
شکر کا تعلیم کیا اور فرمایا کہ نبی پر درود اور سلام بھیجا اور ہمسی طلب رحمت واسطی انکی کرو سو
یہ اشارہ ہوا اسبات کی طرف کہ تمہارا مقدور نہین ہی کہ حق نبی کا ادا کرسکو پس جسطرح ایک شخص
کسیکا ایسا احسان ہوتا ہی کہ وہ خود اوسکی ادای شکر کی اپنی آپ مین طاقت نہین دیکھتا ہی تو وہ
اپنی آقا کی طرف واسطی تلافی اوس احسان کی رجوع کرتا ہی اسیطرح تم بہی تلافی احسان پیغمبر صلی
اللہ علیہ وسلم ہمسی چاہو اور خود طریقہ شکر سکہا نہین دو فائدہ ہین ایک اہتمام بشان پیغمبر صلی
اللہ علیہ وسلم کہ ایسا نہو ایسی محسن عظیم الشان کی ادای شکر مین کوتاہی ہو دوسرا رحمت بحال
امت کہ انکو ایسا طریقہ ادای شکر کا ہیکو سوجہتا اور یہی بچانا اونکا گمراہی سی منظور ہوا تا کہیں
ادای حق نبی مثل نصاریٰ کی نکرین کہ دام شرک مین پہنس جاوین ایسا طریقہ ارشاد ہوا جسمین کمال
تعظیم پیغمبر صاحب کی باقی جاوی اور عبدیت بھی قائم رہی شرک کی بو آنی نہ پاوی فسبحان
مَا اَعْظَمَ عَلٰی اُمَّۃِ النَّبِیِّ اِحْسَانَہٗ مسلم موافق اس آیت کی درود وسلام بھیجنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر فرض ہی مگر اکثر علما اس بات کی قائل ہین کہ ساری عمر مین
ایکبار فرض ہی کسواسطی کہ آیت مین کچھہ عدد اور وقت مذکور نہین ہی جسطرح کلمہ شہادت
پڑہنا ساری عمر مین ایکبار فرض ہی اسیطرح درود وسلام بہی ایکبار فرض ہے اور
شفا مین قاضی ابوبکر سی نقل کیا ہی کہ اونہون نی کہا کہ خدا تعالی نی فرض کیا ہے اپنی خلق پر
درود اور سلام بہیجنا اپنی پیغمبر پر اور کوئی وقت مقرر نہین کیا پس واجب ہے کہ آدمی بکثرت
درود وسلام بہیجی اور غافل نرہی انتہی ہرچند کہ موافق مذہب جمہور علما کی فرض عمر مین ایکبار
ہی لیکن یہ تقریر بہی خوب ہے بکثرت درود وسلام بہیجنا بہی اس آیت کی موافق عمل کرنا ہی
اور کرخی نی کہا ہی کہ جب نام آپکا آوی تب درود وسلام واجب ہی اور حدیثین متعلق
اس قول کی فصل دوم مین مذکور ہونگے

## فصل دوم بیان احادیث فضائل درود وسلام مین

صحیح مسلم مین ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ جو کوئی صلوۃ بہیجتا ہے
مجہپر ایکبار صلوۃ بہیجتا ہی اوسپر خدا تعالی دس بار اور نسائی اور دارمی نی روایت کیے ہی
ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے کہ ایکدن جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائی چہرہ
مبارک پر خوشحالی معلوم ہوتی تہی اور آپ نی فرمایا کہ بیشک جبریل میری پاس آئی اور کہا کہ
تحقیق تمہارا رب فرماتا ہی کیا تم خوش نہین کرتی ای محمد یہ بات کہ جو کوئی تمہاری امت مین سے
تمپر صلوۃ بہیجی مین دس بار اوسپر صلوۃ بہیجونگا اور جو سلام بہیجی تمپر تمہاری امت مین سی مین اوسپر
دس بار سلام بہیجونگا انتہی ان حدیثون مین کمال فضیلت درود وسلام کی پائی جاتی ہی سبحان اللہ
کیا رتبہ درود پڑہنی والی کا ہی کہ ایکبار درود پڑہنی مین دس بار مورد رحمت خاصۂ الہیہ ہوتا ہے
اور ایکبار سلام بہیجنی مین دس بار سلام خدا تعالی کا اوسپر ہوتا ہی ف جناب رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کا خوش ہونا بسبب محبت اپنی امت کی تہا کہ ایسی نعمت غیر مترقبہ اور درجات عالیات
اونکو عنایت ہوئی اور نسائی نی روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا
کہ جو کوئی صلوۃ بہیجی مجہپر ایکبار خدا تعالی اوسپر صلوۃ بہیجتا ہی دس بار اور معاف کر دیتا ہی اوسکی دس گناہ

اور بلند کرتا ہی اوسکی درجی اور ترمذی نی روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نی فرمایا بہت نزدیک مجھسی قیامت کی دن وہ لوگ ہین جو بکثرت مجھپر درود بھیجتی ہین ف نزدیک
اہل ذوق کی اس حدیث کی مانند اور کوئی حدیث بیان فضیلت صلوٰۃ مین نہین ہی قرب
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مانند کوئی فضیلت نہین ساری کمالات و ترقیات کو یہ
بات شامل ہی او درود پڑہنی والی کی تقرب الٰہی پر بہی دلالت کرتی ہی اسواسطی کہ امتی کو جتنا زیادہ
قرب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سی ہوگا اوتنا ہی زیادہ قرب خدا تعالیٰ سی بھی ہوگا
اور ترمذی نی روایت کی ہی کہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نی کہا کہ مینی عرض کیا یا رسول اللہ
مین چاہتا ہون کہ آپ پر درود بہت بہیجون پس کسقدر مقرر کرون آپ کی درود کی لئی اوس وقت مین سی
جو مینی اپنی دعا کی لئی مقرر کیا ہی آپنی فرمایا جتنا چاہو مینی عرض کیا چوتھائی آپ نی فرمایا جتنا چاہو
اگر اس سی زیادہ کرو تو تمہاری واسطی بہتر ہی اونہونی کہا نصف آپنی فرمایا جتنا چاہو اور اس سی زیادہ
کرو تو تمہاری واسطی بہتر ہی اونہون نی کہا دو ثلث آپنی فرمایا جسقدر چاہو تم اور اس سی بھی زیادہ کرو
تو تمہاری لئی بہتر ہی اونہون نی عرض کیا سارا وقت اپنی وظیفہ کا آپکی درود کی لئی صرف کرونگا
آپنی فرمایا اب تمہاری سب مقصود حاصل ہونگی اور گناہ تمہاری بخشی جائینگی انتہی اس حدیث
سی کمال فضیلت درود کی ثابت ہوتی ہی اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کمال اہتمام
اور رضامندی کثرت صلوٰۃ سی پائی جاتی ہی اور بڑا فائدہ کثرت صلوٰۃ کا معلوم ہوتا ہی کہ سب
مقاصد دینی اور دنیوی بسبب اوسکی حاصل ہوتی ہین اور گناہ اول تو بسبب اوسکی بخشی
جاتی ہین اور یہ حدیث اسبات پر دلالت کرتی ہی کہ سب اوراد اور اذکار سی درود افضل ہی
**نکتہ** سر اسبات کا کہ درود سب اوراد اور اذکار سی افضل ہی یہ ہی کہ خوبی ہر ذکر کی یہی ہی
کہ عبادت الٰہی ہی اور افضل جملہ عبادات ایمان ہی اور درود مضمون ایمان پر مشتمل ہی بلکہ
زیادتی کی سواسطی کہ ایمان عبارت ہی اقرار الوہیت خدا تعالیٰ اور نبوت محمد مصطفیٰ صلی اللہ
علیہ وسلم سی اور درود مین درخواست ہوتی ہی خدا تعالیٰ سی نازل کرنی رحمت خاصہ کاملہ کی
جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر پس اسمین اقرار الوہیت خدا تعالیٰ اور نبوت محمد

مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا نی نسک ہوا اور سا تہہ اسکی تضرع اور اظہار حاجت ہی جناب الٰہی
مین اور ظہور محبت ہے سا تہہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خیال کرنا چاہئی کہ اور کونسا
ذکر و وظیفہ ہے کہ ان سب باتون پر مشتمل ہی آور نسائی اور دارمی نی روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی کچہہ فرشتی ہین سیر کرنیوالی زمین مین کہ میری امت کا
سلام مجھی پہنچاتی ہین اور بیہقی نی روایت کی ہی کہ آپ نی فرمایا کہ جو مجھپر درود بھیجی پاس میری
قبر کی مین سن لیتا ہون اور جو دور سی درود بھیجی تو مجھی پہنچا دیا جاتا ہی شفا مین ہی کہ جناب رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ جو مسلمان مجھپر درود بھیجتا ہی فرشتہ اوس درود کو لیکر مجھہ تک
پہنچاتا ہی اور نام لیکی کہتا ہی کہ فلانا ایسا ایسا کہتا ہی یعنی اسطرح درود بھیجتا ہی فرخندہ
طالع درود پڑہنی والی کی کہ جناب محبوب رب العالمین کی حضور مین اوسکا نام لیا جاتا ہے
مصرع عاشقون کی لئی اتنا ہی شرف کافی ہی ؛ ابو یعلیٰ نی روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ کثرت کرو مجھپر درود بھیجنی کی بہ تحقیق وہ پاکیزگی ہی واسطی تمہاری
یعنی بسبب درود کی پاکی گناہون سی حاصل ہوتی ہی اور پاکیزگی ہر طرح کی ظاہر کی باطن کی
جان کی مال کی حاصل ہوتی ہی امام احمد اور ابن ماجہ نی روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نی فرمایا جو آدمی مجھپر درود بھیجتا ہی فرشتی اوسپر درود بھیجتی ہین یعنی اوسکی لئی دعای رحمت
کرتی ہین جب تک وہ مجھپر درود بھیجی سو چاہئی کم بھیجی درود بھیجنی والا یہ بات سمجھکی چاہی زیادہ
بھیجی یعنی جب تک درود بھیجتا رہیگا فرشتی اوسکی لئی دعائی رحمت و مغفرت کرتی رہین کی پہر
جسقدر اپنی لئی فرشتون کی دعا لینی ہوا وتنی دیر تک درود پڑہی مقصود یہ ہی کہ درود بکثرت پڑہنا
چاہئی طبرانی نی اوسط مین روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا جو شخص درود
بھیجی مجھپر کسی کتاب مین ہمیشہ فرشتی اوسپر درود بھیجتی رہین گی جب تک میرا نام رہیگا اوس کتاب مین ابن
ماجہ نی بسند حسن اور حافظ ابو نعیم نی حلیہ مین روایت کی ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نی
فرمایا جو کوئی بہول گیا مجھپر درود بھیجنا بہک گیا راہ جنت کی دلائل الخیرات مین لکہا ہی کہ بہول جانی
سی مراد ترک ہی یعنی جو کوئی درود بھیجنا ترک کری وہ راہ جنت سی بہک گیا اور جب ترک درود بہول جانی

والا ہوا راہ جنت سے تو درود بہیجنے والا سالک راہ جنت ٹھہرا امام مستغفری نے روایت
کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی ہر روز سو بار
مجہپر درود بہیجے اوسکی سو حاجتیں پوری کیجاوینگی تیس دنیا کی باقی آخرت کے

## فصل تیسری بیان اوقات و مواقع صلوۃ مین

مواقع صلوۃ کہ اس مقام پر موافق روایات معتبرہ کی مذکور ہوتی ہین اہم ۲ ہین ا جب اسم مبارک
زبان پر لاوی یا سنی ترمذی نے روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خاک آلود
ہو ناک اوس شخص کی جسکی پاس میرا ذکر ہوا اور مجہپر صلوۃ نہ بہیجے ف خاک آلودہ ہونا ناک کا کنایہ ہے
ذلیل ہونے سے اور ترمذی اور امام احمد نے روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخیل
وہ شخص ہی جسکی پاس میرا نام لیا جاوے اور مجہپر درود نہ بہیجے ف ان حدیثوں سے برائی اوس شخص کے
مذکور ہوئی جو نام آپکا سنی اور درود نہ پڑہی پس جو شخص خود نام لی اور درود نہ پڑہے اوسکی ساتہہ یہی
اوسکی برائی بطریق اولی ثابت ہوتی ہی لہذا صحابہ تابعین اور جمیع ائمہ محدثین اور علما صالحین کا
ہمیشہ دستور رہا ہی کہ کبہی اسم مبارک بغیر صلوۃ وسلام کی نہین لیتی ف جب اسم مبارک لکہی تب بہی
درود وسلام لکہنا ضرور ہی و لہذا لفظ صلی اللہ علیہ وسلم کی اسم مبارک لکہا نہین جاتا اور ثواب
اسکا اوپر مذکور ہو چکا ہی کہ جب تک کتاب مین اسم مبارک ہیگا فرشتی لکہنی والی پر درود بہیجتی رہینگے ابو زرعہ
رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو خواب مین دیکہا کہ آسمان مین فرشتونکی ساتہہ نماز پڑہتا تہا اوس سے
سبب حصول اس درجہ کا پوچہا اوسنے بیان کیا کہ مینے دس لاکہہ حدیثین لکہین جب نام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا
آتا تہا مین درود لکہتا تہا اس سبب سے مجہے یہ درجہ ملا انتہی اور نہ لکہنا لفظ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتہہ
اسم مبارک کی بہت برا ہے علماے معتبرین نے نقل کیا ہی کہ ایک شخص حدیث لکہتا تہا اور ساتہہ نام مبارک کی
درود بسبب بخل کاغذ کے نہین لکہتا تہا اوسکی سیدہی ہاتہہ کو مرض آکلہ عارض ہوا یعنی ہاتہہ اوسکا
گل گیا اور بہی شیخ ابن حجر نے نقل کی ہی کہ ایک شخص لفظ وسلم نہین لکہتا تہا صرف صلی اللہ علیہ
اکتفا کرتا تہا آپنے اوس شخص کو خواب مین فرمایا کہ تو کیون اپنے تئین چالیس نیکیونسے محروم رکہتا ہی
یعنے وسلم چار حرف ہے اور ہر حرف ایک نیکی اور ہر نیکی دس گونہ ثواب مین لہذا وسلم کی چالیس نیکیان

ہوئین پس چاہئی کہ جب اسم مبارک لکہی لفظ صلی اللہ علیہ وسلم کامل لکہی کسی طرح کی کوتاہی
نکری نری صاد یا صلعم پر اکتفا ہرگز نکری ۲ جب کسی مجلس مین آدمی داخل ہو اوس
مجلس سی اوٹہنی سی پہلی ضرور درود پڑہلی ابن حبان اور ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی
اور حاکم نی روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا جو لوگ کسی مجلس مین
بیٹہین گی اور ذکر خدا نکرین گی اور درود اپنی پیغمبر پر نہ بہیجین گی اوس مجلس مین اون پر
حسرت ہوگی اگرچہ بہشت مین داخل ہونگی جب دیکہین گی ثواب ذکر اور درود کا ۳ صبح و شام
درود پڑہنا چاہئی طبرانی نی روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا
جو صبح کو دس بار درود بہیجی مجہپر اور شام کو دس بار قیامت کی دن اوس کی لئی میری
شفاعت ہوگی ۴ دعا سی پہلی اور دعا کی بیچ مین اور دعا کی آخر مین درود پڑہی امام احمد نی
روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ مجہی مانند پیالہ سوار کی مت کرو
کہ پیالہ بہر کی رکہ لیتا ہی اور اسباب اوٹہا لیتا ہی پہر اگر اوسی حاجت ہوئی پینی کی تو پی لیتا ہی
اور اگر وضو کی حاجت ہوتی ہی تو وضو کر لیتا ہی نہین تو پانی گرا دیتا ہی لیکن مجہی کر دینی مجہپر
درود بہیجو اول دعا مین اور اوسط دعا مین اور آخر دعا مین اور طبرانی نی اوسط مین حضرت
علی رضی اللہ عنہ سی روایت کی ہی کہ اونہون نی کہا کہ دعا محجوب رہتی ہی یعنی روکی جاتی ہی
مقبولیت سی جب تک درود نہ بہیجی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ترمذی نی حضرت
عمر رضی اللہ عنہ سی نقل کی ہی کہ اونہون نی کہا کہ دعا ٹہرائی جاتی ہی درمیان زمین و آسمان کی
نہین چڑہتی ہی اوسمین سی کچہہ جب تک درود نہ بہیجی تو اپنی پیغمبر پر اور ابو سلیمان دارانی رح نی
کہا ہی جسی کچہہ حاجت ہو وہ بکثرت درود پڑہی پہر خدا تعالی سی اپنی حاجت مانگی اور ختم بہی
درود پر کری خدا تعالی دونو درودون کو تو بیشک قبول کریگا اور وہ کریم ہی ایسا نکریگا کہ بیچ کی چیز کو
چہوڑ دی ۵ بوقت داخل ہونی مسجد کی اور بوقت نکلنی کی مسجد سی حصن حصین مین بروایت
ابن ماجہ و ترمذی وغیرہ حدیث لکہی ہی کہ مسجد مین داخل ہونی کی وقت اور بہی مسجد سی نکلنی کی وقت
بسم اللہ والسلام علی رسول اللہ کہی اور بروایت ابن خزیمہ حدیث لکہی ہی کہ دونو وقت اللہم صل علی محمد

وَعَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ کہی پس ہر مسلمان کو چاہی کہ جب مسجد مین داخل ہو بسم اللہ والسلام علی رسولِ اللہِ اللّٰہم صلّ علی محمّدٍ وعلیٰ آلِ محمّد پڑہ لی اور اسیطرح نکلتی وقت پڑہ لی ۶ بعد اذان کی حصن حصین مین بروایت مسلم و ترمذی وغیرہ حدیث لکہی ہی کہ بعد اذان کی درود بہیجی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور مانگی آپکی لئی وسیلہ اللہ سی اور امام احمد نی روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا جب تم اذان سنو جو موذن کہی وہ تم بہی کہو پہر مجہپر درود بہیجو تحقیق جو شخص مجہپر ایکبار درود بہیجتا ہی خدا تعالیٰ اوسپر دس بار درود بہیجتا ہی بعد اوسکی میری لئی وسیلہ خدا تعالیٰ سی مانگو اور وسیلہ ایکدرجہ ہی بہشت مین ایک خدا کی بندہ کو ملیگا مجہی امید ہی کہ وہ بندہ مین ہون سو جو شخص میری لئی وسیلہ مانگی میری شفاعت اوسی حاصل ہوگی ۷ بوقت وضو کی ابن ماجہ نی روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا نہین وضو ہی اوس شخص کا جو صلوٰۃ نہ بہیجی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر مقصود یہ ہی کہ جو وضو کرتی وقت درود نہ پڑہی اوسکا وضو کامل نہین اور درجہ استحباب اور اولویت کو نہین پہنچا ۸ جب کسی چیز کو بہول جاوی ابو موسیٰ مدینی نی بسند ضعیف روایت کی ہی کہ آپنی فرمایا جب تم کسی چیز کو بہول جاؤ مجہپر درود بہیجو وہ چیز یاد آجاوی گی انشاء اللہ تعالیٰ ۹ حج مین لبیک کہنی کی بعد دارقطنی نی روایت کی ہی کہ قاسم بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نی کہا حکم کیا جاوی آدمی جب فارغ ہو لبیک کہنی سی درود بہیجی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر حال مین ۱۰ صفا مروہ پر چنانچہ مواہب مین روایت ابو اسمٰعیل قاضی سند حسن حضرت عمر رضی اللہ عنہ سی نقل کیا ہی ۱۱ بوقت زیارت قبر شریف کی بروایت بیہقی اوپر حدیث گذری کہ آپنی فرمایا جو پاس قبر کی مجہپر درود بہیجی مین سن لیتا ہون بلکہ بقصد زیارت قبر مبارک جب سفر مدینہ طیبہ کری راہ مین بہت کثرت درود کی کری شیخ عبد الحق دہلوی نی ترجمہ مشکوٰۃ شریف مین ذکر کیا ہی کہ جب مین مکہ سی مدینہ طیبہ کو بقصد زیارت قبر اطہر چلا شیخ عبد الوہاب متقی نی بوقت رخصت فرمایا کہ جان لو اس راہ مین کوئی عبادت بعد فرائض کی مثل درود کی نہین ہی پس تم سب اوقات اپنی اسی مین صرف کیجو مینی کہا کہ کوئی عدد معین ہو اونہون نی فرمایا یہان تعین عدد شرط نہین ہی اتنا پڑہو کہ درود کی رنگ مین رنگ جاؤ اور

اوسمین مستغرق ہوجاؤ ۱۲ جب کان بولی ابن سنی اور طبرانی نی روایت کیے ہی کہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا جب کان بولی کسی کا تم مین سی تو مجھی یاد کری اور مجھپر
درود بھیجی اور کہی یاد کری اللہ تعالی ساتھہ بہلائی کی اوسی جسنی مجھی یاد کیا ہی ۱۳ ارفرز
جمعہ امام احمد اور ابوداؤد اور نسائی نی روایت کیے ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی
فرمایا افضل ایام تمہاری سی دن جمعہ کا ہی وسی مین آدم پیدا ہوئی اوسیمین وفات پائی اوسیمین
نفخہ ہوگا یعنی صور پہونکین گی اوسی مین صعقہ ہوگا یعنی بسبب نفخ صور کی لوگ بیہوش ہوجاوین گی
سو بکثرت درود بھیجو مجھپر اس دن مین کہ تمہارا درود میری سامنی پیش کیا جاتا ہی صحابہ نی
عرض کیا کہ آپکی سامنی کیونکہ پیش کیا جاویگا جب آپ خاک ہوئی ہونگی آپ نی فرمایا خداتعالی
نی حرام کیا ہی بدن انبیا کا زمین پر ابونعیم نی حلیہ مین روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نی فرمایا جو شخص سو بار درود بھیجی مجھپر جمعہ کی دن آویگا قیامت کی دن اور اوسکی
ساتھہ ایسا نور ہوگا جو ساری خلق پر اگر تقسیم کیا جاوی تو سب کی لئی بس ہو یعنی سب کو نورانی
کردی اور دیلمی نی روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا جو شخص سو بار
درود بھیجی مجھپر دن جمعہ کی اوسکی اسی برس کی گناہ بخشی جاوین گی ۱۴ شب جمعہ کو بیہقی نی
روایت کی ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی حکم دیا بہت درود بھیجنی کا شب جمعہ
اور روز جمعہ کو اور شفا مین ابن شہاب سی روایت ہی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نی فرمایا بہت درود بھیجو مجھپر روشن رات اور روشن دن مین یعنی شب جمعہ اور روز جمعہ مین ۱۵
ماہ ربیع الاول مین اور روز دوشنبہ مین اور روز ولادت شریف یعنی ۱۲ ربیع الاول مین
بالخصوص محفل میلاد شریف مین بکثرت درود پڑہی اسواسطی کہ ماہ موصوف اور روز دوشنبہ
اور تاریخ ولادت شریف کو علاقہ ہی ذات بابرکات سی اور ہر چیز جسکو علاقہ ہو ذات بابرکات سی
بوقت ادراک اوسکی درود پڑہنا مستحب ہی اور طریقہ سلف صالحین کا ہی شاہ ولی اللہ محدث نی
فیوض الحرمین مین لکہا ہی کہ مین مکہ معظمہ مین تہا مکان مولد شریف مین بروز ولادت شریف کی
اور لوگ درود بھیجتی تہی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور بیان کرتی تہی آپکی معجزا

جو بوقت ولادت ظاہر ہوئی تہی اور اور حالات ماقبل نبوت کی سو مینی دیکہا کہ یکبارگی انوار بلند
ہوئی مین نہین کہہ سکتا کہ مینی دین جسم سی دیکہا یا دین روح سی خدا جانی کیا حال تہا درمیان
اسکی اور اوسکی سو مینی اون انوار مین تامل کیا سو پائی مینی وہ انوار فرشتونکی کہ ایسی مجالس
متبرکہ کی لئی مقرر ہین اور مینی دیکہا کہ انوار ملائکہ سی انوار رحمت کے ملی ہوی تہی ف
شکر ہی خدا تعالیٰ کا کہ شہر بریلی مین محافل متبرکہ میلاد شریف بکثرت ہوتی ہین مگر بڑی افسوس کی
بات یہ ہی کہ یہان کی لوگ اس محفل مین درود بہت کم پڑہتی ہین اور حالات بابرکات اور معجزات
عالیات کا ذکر بہی بہت کم ہوتا ہی اکثر مجلسون مین شعر خوانی ہوتی ہی خدا تعالیٰ ان سب کو توفیق
دی کہ محافل متبرکہ مین کثرت درود اور بیان احوال صحیحہ او معجزات عالیات کیا کرین ۱۶
ابتدای رسائل وکتب مین بعد بسم اللہ اور حمد کی ابن حجر مکی نی لکہا ہی کہ یہ رسم اول حضرت
ابو بکر صدیق کی زمانہ مین جاری ہوئی خود اونہون نی اپنی مکاتیب اسیطرح سی لکہی بعد اسکی
عباسیون کی خلافت مین ساری زمین مین پہیل گئی اور عمل سب آدمیونکا اسپر ہوا اور شفا مین
لکہا ہی کہ ختم کتاب مین بہی درود لکہنا بعضون کی عادت ہی ۱۷ بعد التحیات کی درود
پڑہنا ہر نماز مین کہ حنفیہ اور اور آئمہ کی نزدیک سنت ہے اور امام شافعی کی نزدیک فرض
۱۸ نماز جنازہ مین کہ تکبیر دوم کی بعد درود پڑہتی ہین ۱۹ خطبہ جمعہ مین کہ امام شافعی کی نزدیک
فرض ہی اور حنفیہ کے نزدیک مستحب ہے اور عمل اسپر بکمال تاکید ہی کہ کوئی خطبہ درود سی خالی نہو
۲۰ ابتدای خطبہ نکاح اور درس علم و وعظ اور ہر امر خیر مین ابن حجر مکی نی امام شافعی سی نقل کیا ہی
کہ مین دوست رکہتا ہون کہ آدمی ہر خطبہ اور ہر مطلوب سے پہلی حمد خدا تعالیٰ و صلوٰۃ پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم بجا لاوی ۲۱ بوقت ختم قرآن مجید کی شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ نی کتاب در منضود مین لکہا ہی
کہ موقع اجابت دعا کا اور وقت نزول رحمت کا ہی ایسی وقت مین درود پڑہنا موکد ہی اور بیہقی
نی شعب الایمان مین روایت کیا ہی کہ آپنی فرمایا جو قرآن پڑہی اور حمد پروردگار کی کری اور درود
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر بہیجی اور استغفار کری اپنی رب سی پس اوسنی طلب کی خیر مکانسی
۲۲ بوقت جاگنی کی رات مین واسطہ نماز تہجد کی نسائی نی سنن کبیر مین ایک حدیث طویل مین روایت کی ہی

کہ خدا تعالی پسند کرتا ہی اور خوش ہوتا ہی ایسی آدمی سی جو رات کی بیچ مین اوٹھی اور کنگہی کری خوشبو
پہر وضو کری اور کامل وضو کری یعنی برعایت آداب و سُنن پہر حمد الٰہی کری اور بزرگی اللہ
تعالی کی بیان کری اور درود اوپر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بہیجی پہر قرآن پڑہنا شروع
کری سو خدا تعالی خوش ہوتا ہی اور فرماتا ہی دیکہو طرف میری بندی کی کہڑا ہی کوئی اوسی
نہین دیکہتا ۳۳ واسطہ دفع بلیات مثل وبا و زلزلہ وغیرہ کی شیخ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ
اور اور محدثین معظمین نے احادیث سی استنباط کرکی ایسی مواقع پر کثرت درود کو مفید لکہا ہی ۳۴
بوقت سونگہنی عطر یا گلاب یا کسی خوشبو کی یا یاد خوشبوی بدن مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی اور یاد اسباب کی کہ آپ خوشبو کو بہت دوست رکہتی تہی ف حدیثین پڑہنی درود کی
بوقت سونگہنی گلاب کی جو منقول ہین محدثین کی نزدیک ثابت نہین مگر شیخ عبد الحق دہلوی
رحمۃ اللہ علیہ نی لکہا ہی کہ یاد خوشبوی رایحہ مصطفوی اور محبت آپکی خوشبو کو اگر آدمی
بوقت سونگہنی ہر خوشبو کی بہیجی تحفہ صلوۃ سی مشرف و محظوظ ہو تو مستحسن ہے تنبیہ
چند مقام پر صلوۃ مکروہ ہی ۱ ایسی جگہہ پر جہان نجاست ہو ۲ ایسی کلام مین جو تصنع
ہی جیسی جہوٹ غیبت ۳ جسوقت آدمی غصہ مین ہو ۴ بوقت مباشرت ۵ بوقت حاجت ضرور
و پیشاب ۶ واسطی بیچنی متاع کی کہ سوداگر وقت دکہانی چیز کی درود پڑہتی ہے ۷ بوقت مشغولی
لہو لعب یا اور کسی کام ناجائز کی ۸ بوقت تعجب یا چہینک آنی کی یا ذبح کرنی جانور کی اور جملہ
اون مقامات مین جہان صرف ذکر الٰہی کا حکم ہی نزدیک اکثر علما کی درود پڑہنا مکروہ ہے

## فصل چوتہی بیان حکایات صالحین مین کہ متعلق بفوائد درود ہین

**حکایت ۱** امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب مین بعد موت کسی نی دیکہا پوچہا تمہاری ساتہ
اللہ تعالی نی کیا کیا کہا مجہی بخش دیا پوچہا کس سبب سی کہا بسبب پانچ درودون کی جو مین پڑہتا تہا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ اس درود کو درود خمسہ کہتی ہین حکایت ۲ سیدی
عبید اللہ بن عمر قواریری نی بیان کیا کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تہا مر گیا مینی اوسی خواب مین
دیکہا مینی پوچہا خدا تعالی نی تیری ساتہہ کیا کیا کہا مجہی بخش دیا مینی کہا کس سبب سے کہا میری
عادت تہی جب مین نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کتاب مین لکہتا درود بہیجتا یعنی لفظ
صلی اللہ علیہ وسلم کا کتاب مین لکہتا یا زبان سے ہی کہتا سو خدا تعالی نی مجہی ایسا کچہہ دیا کہ
نہ کسی آنکہہ نی دیکہا اور نہ کسی کان نی سنا اور نہ کسی کی دل مین آیا حکایت ۳ شیخ ابن حجر مکی
نی نقل کی ہی کہ ایک صالح خواب مین دیکہا گیا اوس سے حال پوچہا اوسنی کہا کہ خدا تعالی نے
مجہپر رحم کیا اور مجہی بخش دیا اور جنت مین داخل کیا سبب پوچہا اوسنی کہا کہ فرشتون نے
میری گناہ اور درود پڑہنی کو شمار کیا سو شمار درود کی زیادہ ہوئی گناہون سے خدا تعالی نے
فرمایا اتنا بس ہی اسکا حساب مت کرو اور اسکو بہشت مین لیجاو حکایت ۴ شیخ ابن حجر
رحمۃ اللہ نی لکہا ہی کہ ایک مرد صالح نی مقرر کیا تہا کہ ہر رات سوتی وقت درود معین پڑہا کرتا تہا
ایک رات خواب مین دیکہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوسکی پاس تشریف
لائی اور تمام گہر اوسکا روشن ہو گیا آپ نی فرمایا لا اس موہنہ کو جو درود بہت پڑہتا ہی کہ مین
بوسہ دون اوس شخص نی شرم کی اور رخسارہ اپنا سامنی کیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نی اوسکی رخسار پر بوسہ دیا بعد اوسکی وہ بیدار ہوا تو ساری گہر مین مشک کی خوشبو بہر
ہوئی تہی اور ایک ہفتہ تک اوسکی رخسارہ مین مشک کی خوشبو باقی رہی حکایت ۵
ایک بزرگ بکثرت درود پڑہنی مین مشغول رہتی تہی ایک معتمد نی مجہسی نقل کی کہ بوقت وفات اونکی
مین حاضر تہا مینی دیکہا کہ بوقت نکلنی اونکی روح کی نور مانند ستارہ کی اونکی پیشانی مین چمکا حکایت ۶
فاکہانی نی فجر منیر مین لکہا ہی کہ مجہسی شیخ صالح موسی ضریر نی ذکر کیا کہ وہ دریا ہی شور
مین جہاز پر سوار تہی ایک ہوا اس قسم کی اوٹہی کہ جہاز ایسی ہوا مین ڈوبنی سے کم بچتا ہی
مجہپر نیند نی غلبہ کیا مین سو گیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مینی خواب مین دیکہا کہ
آپ فرماتی ہین جہاز والون سی کہدو کہ ہزار بار پڑہین اللہم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا

محمد صلوۃ تنجینا آخر تک مین بیدار ہوا اور مینی جہاز کی لوگون سی اس خواب کا ذکر کیا اور ہم سب نی درود موصوف پڑہنا شروع کیا قریب تین سو کی پڑہ چکی تہی کہ خدا تعالی نی وہ بلا دفع کی اور وہ ہوا بد دور ہوئی انتہی شیخ مجد الدین صاحب قاموس نی بہی اس حکایت کو بسند خود ذکر کیا ہی اور امام محی الدین معروف بجنید الیمن نی فرمایا ہی کہ جو شخص دس بار صبح اور دس بار شام اس درود کو پڑہی واجب کری اپنی لئی بڑی رضامندی اللہ کی اور امان غضب الہی سی اور متواتر ہو رحمت اللہ کی اوسپر اور حافظ ہو دی حفظ الہی اوسی سب برائیون سی اور سہل ہون اوسپر سب امور حکایات بزرگون کی فوائد درود مین اتنی ہین کہ حصر اونکا دشوار ہی اس مقام پر اتنی ہی حکایتون پر کفایت کی گئی

## فصل پانچوین درود کی صیغونکی بیانمین اور ایسی درودون کی بیانمین جنسی شرف رویت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہو

صیغی درود کی احادیث مین بہت وارد ہین اور بزرگونسی بہی بہت منقول ہین اس مقام پر چند صیغی لکہی جاتی ہین ۱ اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد کما صلیت علی ابرھیم وعلی ال ابرھیم انک حمید مجید ۲ اللھم بارک علی محمد وعلی ال محمد کما بارکت علی ابرھیم وعلی ال ابرھیم انک حمید مجید اس صیغہ کی روایت صحاح ستہ مین ہی اور بہت مقبول درود ہی لہذا نماز مین پڑہا جاتا ہی صحابہ نی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سی پوچہا تہا کہ ہم کسطرح درود بہیجین آپ پر ساتہ اہل بیت کی اللہ تعالی نی ہمکو سلام کا طریقہ تو سکہا دیا تب آپنی فرمایا کہو اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد کما صلیت آخر تک ف یہ جو کہا کہ اللہ تعالی نی طریقہ سلام تعلیم کر دیا ہی اوس سی مراد یہ ہی کہ التحیات مین اونکو تعلیم ہو چکی تہی کہ کہین السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۳ اللھم صل علی محمد النبی وازواجہ امھات المؤمنین وذریتہ واھل بیتہ کما صلیت علی ابرھیم انک حمید مجید یہ صیغہ ابو داود نی روایت کیا ہی اسطرح کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نی فرمایا کہ جسکو خوش آوی کہ ناپ لے

ثواب کو پوری پیمانہ سی یعنی جسکو بہت ثواب لینا منظور ہو جبکہ درود بھیجی ہم پر اہل بیت
نبوت پر تو کہی اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ آخر تک ٣ صلوٰۃ تنجینا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْآفَاتِ
وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا
عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ
وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اور بزرگی اور فوائد اسکی فصل حکایات مین مذکور ہو چکی ہین ۴ درود خمسہ
اللهم صل على محمد بعدد من صلى عليه آخر تک اسکا ذکر بھی فصل حکایات مین ہو چکا ٥
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ یہ مختصر صیغہ ہے کہ جمیع ضروریات درود پر موافق
تحقیق محدثین کاملین کی مشتمل ہی اونہون نی لکہا ہی کہ صیغہ درود کا سلام پر بھی شامل ہو اور
آل کا بھی اوس مین ذکر ہو اور نام جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ تعظیم کی مذکور ہو
سو یہ سب باتین اس صیغہ مین پائی جاتی ہین بطور ورد کی سو بار یا ہزار بار اگر آدمی پڑہی
تو اسی صیغہ کو پڑہی ٦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
شیخ عبد الحق دہلوی نی کتاب ترغیب اہل السعادات مین لکہا ہی کہ جو شخص شب جمعہ مین
دو رکعت نماز پڑہی اور ہر رکعت مین ١١ بار آیۃ الکرسی اور ١١ بار قل ہو اللہ پڑہی اور بعد سلام کے
سو بار درود پڑہی بصیغہ مذکورہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکہی اگر
نصیب اوسکا ہو تین جمعہ سے تجاوز نکری انشاء اللہ اور بعض فقرائی اسکو تجربہ کیا ہی والحمد للہ
ف ظاہرا بعض فقرا کنایہ حضرت شیخ نی اپنی ذات سی کیا ہی یعنی اونکو سبب پڑہنی صیغہ
مذکورہ کی بترکیب موصوف زیارت بابرکت نصیب ہوئی ٧ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
شیخ عبد الحق دہلوی نی لکہا ہی کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑہی ہر رکعت مین بعد الحمد کی ٢٥ بار
قل ہو اللہ اور بعد سلام کی ہزار بار درود بصیغہ موصوفہ پڑہی اوسکو بہی شرف دیدار آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم خواب مین حاصل ہو شیخ رحمۃ اللہ نی اسی ہی مجرب لکہا ہی ٨ اَللّٰهُمَّ
رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ

أَبْلِغْ لِرُوحِ سَيِّدِنَا وَ[illegible] مِنَّا السَّلَامُ شیخ عبد الحق دہلوی نے لکھا ہے کہ جو شخص
بوقت سونے کے چند بار اس درود کو پڑھے اوسکو رویت نصیب ہو ۹ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوسِ مَمْلَكَتِكَ وَ
إِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ شَرِيعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ
بِتَوْحِيدِكَ إِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ عَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ
الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُورِ ضِيَائِكَ صَلَاةً تَدُومُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ
عِلْمِكَ صَلَاةً تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ شیخ عبد الحق
دہلوی نے لکھا ہے کہ جو شخص ستر بار سوتے وقت اس درود کو پڑھے اوسکو رویت حاصل ہو انشاء اللہ
تعالیٰ ف بڑا شرف ہے جو رویت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب ہو مسلمان کو چاہئے
کہ بہزار جان متمنی حصول اس شرف کا رہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پچھلی
امت کے مدح میں یہ بات فرمائی ہے کہ ان کو تمنا میرے دیدار کی ہوگی صحیح مسلم میں ہے کہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے زیادہ محبت والے مجھسے وہ لوگ ہیں
جو میرے بعد ہونگے دوست رکھیگا ایک اونمیں سے کہ مجھے دیکھے اہل و مال اپنا فدا کرکے یعنی
آپکی امت میں بعد آپکے بہی ایسے مشتاقان فدائی ہونگے کہ اہل و عیال و مال فدا کرنے کو واسطے حصول
اس دولت کے طیار ہونگے اور یہ دولت بسبب کثرت درود کے البتہ حاصل ہوتی ہے اور جو صیغے
اس مقام میں لکھے ہیں وہ تمین صیغے ہے بہت مجرب ہے مگر اصل شرط یہ ہے کہ دلسے بکمال اشتیاق
اور باطن کو اپنے ہر طرف سے خالی کرکے شوق دیدار جمال باکمال سے پر کرے تنبیہ بعضے
اوقات میں عادی ہونا منہیات کا مانع حصول اس شرف کا ہوتا ہے بترکیب مندرج صیغہ ششم
ایک شخص نے نقل کیا رات کو خواب میں دیکھا کہ ایک مکان عظیم الشان ہے کہ وہ شخص اوسکے دروازہ تک
پہنچا اور ایک شخص نے بیان کیا کہ اندر مکان کے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اپنے اوس شخص سے
درخواست کی کہ مجھے اندر لیچلو اوسنے کہا کہ اچھا پھر کہا کہ تمکو دیدار نہوگا تم افیون کھاتے ہو بعد اسکے وہ شخص جاگ
پڑا کمال نفرت اس شخص کو افیون سے اوسی وقت سے ہوگئی حتی کہ افیون اوسنے بالکل چھوڑدی اور اور

توبہ کی فف ہر مسلمان کو چاہیئے کہ ہر روز [illegible] وظیفہ مقرر کرلے سو مرتبہ
سے کم تو ہرگز نہو اور حاجی رفیع الدین خان صاحب مرادآبادی نے سلوک الکتب میں
رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ ہزار بار سے کم نکرے اور اونہون نے فرمایا کہ یہ
کہ جو شخص ہمیشہ بعد نماز عشا کے ہزار بار درود پڑہتا ہے اللہ تعالی سب حاجتین او
اور اسباب کو بزرگون نے تجربہ کیا ہے ف دلائل الخیرات بہت مقبول کتاب ہے
وارد ہین وہ اسمین مذکور ہین اور صحابہ سے وہ اور اولیاء اللہ سے جو صیغے منقول ہین بیشتر
محدثین اور صوفیہ کرام کے ورد مین یہ کتاب ہے اور محدثین اسکی اجازت بطور کتب
سے دیتے ہین اسکی سند خاندان حضرت شاہ عبد العزیز صاحب تا مولف حاصل
معتبر درود کا یہ ہے کہ ایک منزل دلائل الخیرات ہر روزہ پڑہ لیا کرے بیشتر
عدد مذکور ہین مثل عدد کل ذرۃ مائۃ الف الف مرۃ سو بموجب حدیث ترمذی
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بی بی کو چہوہارے کی گٹہلیون
مین تسبیح سے آسان اور افضل بتاے دیتا ہون سبحان اللہ
الارض ثابت ہوا کہ اسطرح کی عدد کا اعتبار ہے اور موافق اوسکے
کہ یہ رسالہ تمام ہوا خدا تعالی قبول فرماوے اور مسلمان بہائیون کو اس سے نفع بخشے اور اوسکے
مولف کو کمال محبت و اتباع سنت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نصیب ہووے اور عافیت جمیع
بلیات سے عنایت کرے وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی
سید الرسل محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ۵ تمت

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ المہیمن السلام والصلوۃ علی سید الانام وآلہ واصحابہ العظام کہ درین ایام میمنت التیام رسالہ
فضائل درود وسلام تصنیف [illegible] فضلاء عظام و زبدۃ فصحاء عالی مقام
مولوی مفتی محمد عنایت احمد صاحب سلمہ اللہ المنعام نقل کا اصل تصحیح تمام بتاریخ دہم ربیع الثانی سنہ ۱۲۷۴ ہجری
در مطبع مصطفائی واقع دہلی قریب کشمیری دروازہ اندرون کالج دہلی باہتمام حقر الانام محمد حسین خان نظر
افادہ اہل اسلام در خواہش جامع اہل اسلام [illegible] ملبس طبع یافتہ مطبوع طبع عام گردید [illegible]

محمد حسین ...

بر دوش خود نشانہ محمد حسین را